151

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

برائے خطبہ نمبر ۱۳۱

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۱۴ر رجب ۱۳۹۱ھ ، ۲۷ر ظہور ۱۳۵۰ہش ، ۲۷ر اگست ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۹۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ر ظہور۔ اسلام آباد سے بذریعہ تار یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازئ عمر کے لئے دعاؤں میں مصروف رہیں۔

اسلام آباد سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے صاحبزادے عزیز مرزا مظفر احمد صاحب کو اب بخار سے بفضلہ آرام ہے مگر کمزوری بہت ہے۔ ان کی بیگم صاحبہ بھی بعارضہ انفلوئنزا بیمار ہیں۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم برادرم عبد الغفار صاحب شاہد بہاولپوری کے متعلق ...... یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ شدید درد گردہ میں مبتلا ہیں اور اب .... اُن کا آپریشن ہونے والا ہے۔ تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مجاہد بھائی کو شفائے کامل سے نوازے۔ آمین۔

(محمد جلال شمس۔ شاہد)

اجتماع انصار اللہ ضلع نواب شاہ

مکرم قائمقام صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی منظوری سے بتاریخ ۳ر تبوک / ستمبر جمعہ مجالس انصار اللہ ضلع نواب شاہ کا سالانہ تربیتی اجتماع بمقام رحمٰن آباد (باندھی) منعقد ہو رہا ہے۔ مرکز کی طرف سے بھی اس اجتماع میں ایک نمائندہ کی شرکت متوقع ہے۔ تمام مجالس ضلع نواب شاہ سے درخواست ہے کہ اس اجتماع میں شامل ہو کر مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کا ایک زبردست ثبوت

آپؐ ایسے وقت میں مبعوث ہوئے جب دُنیا حق و حقیقت اور توحید سے خالی ہوگئی تھی

"آپ کا زمانہ ایسا زمانہ تھا کہ دنیا میں تاریکی پھیلی ہوئی تھی۔ ظهر الفساد فی البر والبحر..... ... اس وقت اللہ تعالیٰ نے آپ کو پیدا کیا تا تاریکی کو دُور کریں۔ ایسے پُرفتن زمانہ میں (کہ چاروں طرف فسق و فجور کی ترقی تھی اور شرک و دہریت کا زور تھا کہ نہ اعتقاد ہی درست تھے اور نہ اعمال صالحہ اور نہ اخلاق ہی باقی رہے تھے) آپ کا پیدا ہونا بجائے خود آپ کی سچائی اور منجانب اللہ ہونے کا ایک زبردست ثبوت ہے۔ کاش کوئی اس پر غور کرے عقلمند اور سلیم الفطرت انسان ایسے وقت پر آنیوالے مصلح کی تکذیب کے لئے کبھی جلدی نہیں کر سکتا۔ اور کم از کم اس کو اتنا تو اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ یہ وقت پر آیا ہے۔ وباء طاعون اور ہیضہ کی شدت کے وقت اگر کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ میں ان کے علاج کے لئے آیا ہوں تو کیا اس قدر تسلیم کرنا نہیں پڑے گا۔ کہ یہ شخص ضرورت کے وقت پر آیا ہے؟ بے شک ماننا پڑے گا۔ اسی طرح پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حقانیت کے لئے پہلی دلیل یہی ہے کہ آپ جس وقت تشریف لائے وہ وقت چاہتا تھا کہ مردے از غیب بیروں آید و کارے بکند اسی کی طرف قرآن کریم نے اس آیت میں اشارہ کیا ہے۔ وبالحق انزلناہ وبالحق نزل۔

پس یاد رکھو کہ مامور من اللہ کی شناخت کی پہلی دلیل یہی ہوتی ہے کہ اس وقت اور موقع پر نگاہ کی جاوے کہ کیا اس وقت کسی مرد آسمانی کے آنے کی ضرورت بھی ہے یا نہیں؟

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسے جسمانی جنگل میں پیدا ہوئے۔ ویسے ہی روحانی جنگل بھی تھا۔ مکہ میں اگر جسمانی اور روحانی نہریں نہ تھیں تو دوسرے ملک روحانی نہر کے نہ ہونے کی وجہ سے ہلاک ہو چکے تھے اور زمین مرچکی تھی۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۵۱-۱۵۲)

فلپائن میں مسلمانوں پر مظالم

صدر فلپائن کی طرف سے یوگنڈا احمدیہ مسلم مشن کے احتجاجی تار کا جواب

حکومت اس قسم کے واقعات کو روکنے کیلئے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے

فلپائن کے مسلمانوں پر گذشتہ دنوں جو ظلم و ستم کیا گیا اس کے خلاف احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا (مشرقی افریقہ) کے احتجاجی تار کے جواب میں صدر فلپائن کا مندرجہ ذیل پیغام موصول ہوا۔

" بخدمت شیخ محمد منور چیف مشنری احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا۔

آپ کا پیغام ملاحظہ فرمانے کے بعد صدر نے مجھے یہ ہدایت دی ہے کہ میں آپ کو یہ یقین دلاؤں کہ رونما ہونے والے افسوسناک واقعات کو حکومت بھی گہری تشویش کی نظر سے دیکھتی ہے۔ تحقیقات کی جا رہی ہے جو لوگ مجرم ثابت ہوں گے انہیں سزا دی جائے گی آئندہ اس قسم کے واقعات کی روک تھام کے لئے ہر ممکن اقدامات عمل میں لائے جا رہے ہیں۔

صدر بڑی گرم جوشی سے آپ کو سلام بھجواتے ہیں۔

جے۔ سی ٹیودیرا
پریذیڈنشل اسسٹنٹ "

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اہم دینی مصروفیات

انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں، قیمتی نصائح، اہم ارشادات

(مکرم یوسف سلیم صاحب ایم۔اے)

اسلام آباد۔ ۱۲ ظہور ۱۳۵۰ ہش۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت بھی بفضلہ تعالیٰ ٹھیک ہے۔ ثم الحمد للہ۔

اس ہفتہ کے دوران بھی حضور ایدہ اللہ بنصرہ سے ملاقات کی سعادت پانے اور حضور کے روح پرور ارشادات سے مستفید ہونے کے لئے احباب کثرت سے تشریف لاتے رہے۔ سر شام ہی شمع خلافت کے پروانوں کا ہجوم ہو جاتا رہا۔ حضور ایدہ اللہ ازراہ شفقت احباب کو انفرادی اور اجتماعی طور پر ملاقات کا موقع عطا فرماتے رہے۔ کسی اہم کام کے پیشِ نظر حضور سے انفرادی ملاقات کے لئے تو پہلے وقت لینا پڑتا ہے۔ البتہ اجتماعی ملاقات شام کے وقت حضور کی باہر تشریف آوری پر منحصر ہے۔ سوائے کسی خاص مصروفیت یا طبیعت کی خرابی کے حضور بالعموم شام کے وقت باہر تشریف لاتے رہے اور اس طرح احباب کو اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ الودود کی زیارت و ملاقات کرنے اور مئے عرفان سے سرشار ہونے کا موقعہ ملتا رہا۔

مورخہ ۱۵ ظہور۔ سات بجے شام حضور احباب میں رونق افروز ہوئے اور قریباً نصف گھنٹے تک احباب کو اپنے ارشاداتِ عالیہ اور بیش قیمت نصائح سے مستفید فرمایا۔

اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ نے خلافتِ ثانیہ کا قیام اور اس کی مخالفت کے بعض پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کسی سچائی کے اظہار کے لئے صرف عقلی دلائل ہی کافی نہیں ہوتے بلکہ اصل چیز اللہ تعالیٰ کا وہ فعل ہوتا ہے جو سچے اور حقیقی مصلحین کی صداقت میں رونما ہوتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت اُن کے شاملِ حال ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن پر اپنے لطف و کرم کی بارش برساتا ہے۔ الٰہی فضلوں اور رحمتوں کے خنک اور مبارک سایہ میں اُن کی مٹھی بھر جماعت بڑھتی۔ پھولتی پھلتی اور رنگ لاتی ہے۔ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے باون سالہ دورِ خلافت میں آپ کے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ کا یہی سلوک نظر آتا ہے۔ آپ کی ولولہ انگیز روحانی قیادت میں اکنافِ عالم میں اسلام کی ہمہ گیر تبلیغ و اشاعت اور اس کے نتیجہ میں اسلام کی دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی اس بات کا زندہ ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت آپ کے شاملِ حال تھی۔ آپ کی مدبرانہ رہنمائی میں جماعت احمدیہ ترقی کرتے کرتے ہزاروں سے لاکھوں تک پہنچ گئی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد "اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُھَا مِنْ اَطْرَافِھَا اَفَھُمُ الْغٰلِبُوْنَ" (الانبیاء ۴۵)

اس حقیقت کا غماز ہے کہ جس جماعت کو اللہ تعالیٰ تدریجی ترقی دیتا چلا جاتا ہے وہ جھوٹی نہیں ہو سکتی اس کے برعکس قرآن کریم میں ہمیں یہ کہیں نظر نہیں آتا کہ جس جماعت کو اللہ تعالیٰ تدریجی تنزّل دیتا چلا جاتا ہے وہ سچی ہوتی ہے۔

حضرت اقدس نے برکاتِ خلافت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند اور آپ کے حقیقی جانشین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بارہا فرمایا ہے کہ ناکامی میرے خمیر میں نہیں ہے۔ خلافت احمدیہ بھی چونکہ قدرت ثانیہ ہے اور آپ کی ظل ہے اور آپؑ کی نیابت میں آپ کے مشن کی تکمیل کی ضامن ہے اس لئے آپؑ کے خلفاء کے خمیر میں بھی ناکامی نہ تھی اور نہ ہے۔ فرمایا تاریخ شاہد ہے کہ ۱۴ ۱۹ء سے لے کر ۶۵ ۱۹ء تک وہ شاندار کام ہوئے اور اسلام کو وہ شاندار ترقیات نصیب ہوئیں کہ قرونِ اولیٰ کی یاد تازہ ہو گئی۔ پھر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا جب وصال ہوا تو بعض لوگوں نے سمجھا کہ بس اب خلافت احمدیہ باہمی نزاع کی نذر ہو کر رہ جائے گی۔ مگر یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی حسنِ تربیت کا نتیجہ تھا کہ خلافت ثالثہ کا انتخاب ایسے پُرامن طور پر عمل میں آیا کہ دشمنوں کی ساری اُمیدوں پر پانی پھر گیا۔

حضرت اقدس نے گذشتہ سال مغربی افریقہ کا جو دورہ کیا تھا اور اس دورے میں مسلم اور غیر مسلم زعماء اور عمائدین حکومت کی طرف سے حضور کا جس گرم جوشی کے ساتھ خیر مقدم ہوا تھا حضور نے اس کے چند واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا میں تو ایک درویش آدمی ہوں۔ مجھے نہ دُنیا کی عزتوں سے کام ہے نہ اپنے دَورے کی تشہیر مقصود اور کوئی بھی عقلمند انسان مبالغہ آمیز اور جھوٹے خطوط کا سہارا لینا نہ ان کی اشاعت گوارا کرتا ہے اور نہ ہی اسے اپنی بزرگی کی علامت ٹھہراتا ہے۔ افریقہ کے دَورہ میں اللہ تعالیٰ نے جو غیر معمولی کامیابی عطا فرمائی تھی وہ درحقیقت احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی صداقت اور خلافت احمدیہ کی برکت تھی۔ نہ اس میں میری ذاتی خوبی کا کوئی دخل ہے اور نہ اس میں میری ذاتی ستائش کی کوئی وجہ ہے البتہ اس ذرّہ ناچیز سے اللہ تعالیٰ اسلام کی سربلندی کے لئے جو کام لے رہا ہے اس پر دل جذبات تشکّر سے لبریز اور حمدِ باری تعالیٰ سے معمور ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا کم سنی اور کم علمی کا طعنہ دینے والوں کی حالت اس شخص کی سی ہے جو سڑک پر محو نالۂ جرسِ کارواں بنا کھڑا ہو مگر ہم اپنی تاریخ کے ہر مرحلے پر شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے سے آگے ہی بڑھتے چلے گئے۔ ہمارا یہ کاروانِ اسلام مخالفتوں کی آندھیوں اور مشکلات کے طوفانوں میں نہ کہیں رکا اور نہ دم لیا بلکہ پوری آب و تاب کے ساتھ منزلِ مراد کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ دُنیا ہماری مخالفت کرتی ہے اور سمجھتی ہے کہ شاید ہم دب جائیں گے۔ لوگ بعض دفعہ ہمارے مکانوں کو نذرِ آتش اور املاک کو تباہ کر دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس طرح ہماری ترقی رُک جائے گی۔ لیکن نہیں ایسا ہرگز نہیں۔ ہماری جتنی زیادہ مخالفت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اتنی زیادہ ترقیات سے نوازتا ہے۔ اور بیرونی ممالک میں ہماری تبلیغ کے نتیجہ میں لوگ گروہ در گروہ اسلام میں داخل ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم دُنیا کی مخالفتوں پر پیچھے مڑ کر کبھی نہیں دیکھتے۔ ہماری نظر ہمیشہ اسلام کے تابندہ مستقبل پر رہتی ہے اور ہمارا قدم ہمیشہ آگے بڑھتا چلا جاتا ہے اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہمیشہ فتح یاب ہوتا ہے۔

حضرت اقدس نے فرمایا ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اس لئے ایمان لاتے ہیں کہ آپ نے ایمان کی شمع فروزاں کی، دلوں میں نور ایمان پیدا کیا۔ اور اللہ تعالےٰ سے پیار کرنا سکھایا۔ یہ بڑی بدقسمتی ہے کہ دُنیوی عزتوں کی خاطر اللہ تعالیٰ کے حُسن و احسان کو نظر انداز اور حسن و احسان کے اس سرچشمہ کی طرف رہنمائی کرنے والے کا انکار کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کا پیار اور اس کی خوشنودی ہی اصل چیز ہے۔ یہ دنیا دل لگانے کی جگہ نہیں ہے۔ دُنیا کی عزتیں ناپائیدار اور اس کا پیار جھوٹا ہے۔ اس دُنیا کی تو یہ ریت ہے کہ کسی کو جتنا اُوپر اٹھاتی ہے کل اسے اتنے ہی زور سے نیچے گرا دیتی ہے یہاں تک اس کی ہڈی پسلی ایک ہو جاتی ہے اس لئے انسان کی خیر اسی میں ہے کہ وہ خدائے بزرگ و برتر کے آستانہ پر جھکا رہے۔ اللہ تعالیٰ کی کسی کے ساتھ رشتہ داری نہیں ہے

کہ وہ جو مرضی کرتا رہے اور پھر بھی خدا کا پیار اس کے شاملِ حال رہے ایسا ہرگز نہیں ہوتا۔ خدا کے پیار کو حاصل کرنے کے لئے بھی مجاہدہ کرنا پڑتا ہے اور خدا کے پیار کو قائم رکھنے کے لئے بھی مجاہدہ کرنا اور قربانی دینی پڑتی ہے۔ پس ہمیں یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اس مجاہدہ اور قربانی کی توفیق عطا فرمائے اُس نے اپنے پیار سے ہماری انگلی جو پکڑی ہے اور ہمیں اس کے فضل اور رحمت کا جو سہارا میسر ہے یہ ہمیشہ قائم و دائم رہے۔

احباب جماعت کے لئے یہ امر موجب مسرت ہوگا کہ ہمارے ایک عزیز طالب علم محمود احمد طاہر ابن مکرم چوہدری خورشید احمد صاحب راولپنڈی نے امسال سرگودھا بورڈ کے میٹرک کے امتحان میں ۷۷۹ نمبر لے کر ضلع بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔ یہ دونوں باپ بیٹا حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور نے اس نمایاں کامیابی پر اظہار خوشنودی فرمایا اور دعا کی کہ اللہ تعالےٰ اس کامیابی کو ان کے لئے مبارک فرمائے۔ اور اسے آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے حضور نے ازراہ شفقت انہیں کالج میں داخلے اور مضامین کے بارے میں اپنے مشورہ سے بھی نوازا اور نصیحت فرمائی کہ اس معیار کو نہ صرف برقرار رکھنا ہے بلکہ آگے اور ترقی کرنا ہے

آج کی اس مجلس میں مقامی احباب کے علاوہ محترم سید میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ بھی موجود تھے۔ محترم میر صاحب چند دنوں سے یہاں مقیم تھے۔ جامعہ احمدیہ کے بعض غیر ملکی طلباء بھی حضور کی ملاقات کے لئے آئے۔ یہ طلباء (جن کا تعلق افریقہ، جزائر فجی اور انڈونیشیا سے ہے) ان دنوں ایبٹ آباد میں گرمیوں کی چھٹیاں گزار رہے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگلے روز مقامی احباب کے ساتھ چند غیر از جماعت دوست بھی تشریف لائے ان میں سے ایک ایڈووکیٹ اور دوسرے صحافی تھے۔ حضور کی ان سے نہایت دوستانہ ماحول میں گفتگو ہوئی جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ عاجز راقم اس گفتگو کا خلاصہ اپنے الفاظ میں پیش کرتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ نے گفتگو کے آغاز میں اردو زبان کی ترویج کی ضرورت اور افادیت بیان فرمائی۔ اور پھر فرمایا باقی زبانوں کی طرح اردو بھی آہستہ آہستہ نئی شکلیں اختیار کرتے ہوئے وسعت پذیر رہی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ اس میں ترقی کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اردو ہماری قومی زبان ہے اس کی ترقی کی طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہیئے

ماضی اور مستقبل کے انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی پر جو گہرے اثرات ظاہر ہوتے ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا آنے والے کل کے ساتھ انسان کا روشن مستقبل وابستہ ہے اور گزشتہ کل پر اسکی بنیاد ہے اسلئے انفرادی اور قومی ہر دو لحاظ سے انسان کی کامیاب زندگی وہی ہے جو ماضی اور مستقبل سے پورے طور پر ہم آہنگ ہو۔ مسلمانوں کی یہ خوش قسمتی ہے کہ ان کا مستقبل بڑا روشن ہے اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ وہ پھر سے اسلام کو ساری دُنیا پر غالب کرے گا۔ مگر یہ مستقبل جتنا زیادہ روشن ہے اتنی ہی زیادہ اس سے بے رغبتی پائی جاتی ہے فرمایا اس تابناک مستقبل کے حصول کی سعادت دراصل اللہ تعالےٰ نے مہدی معہود اور مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کے لئے مقدر کر رکھی ہے۔ فرمایا ہماری تو کوئی حیثیت ہی نہیں ہے ہم تو ذرہ ناچیز ہیں یہ تو اللہ تعالےٰ کا فضل ہے کہ اس نے ہمیں اسلام کی سربلندی کے لئے منتخب فرمایا۔ اور اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرنے کے اس عظیم الشان جہاد میں مالی اور جانی قربانیوں کی توفیق بخشی۔ اس نے ہماری حقیر کوششوں کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے اسلام کو غیر معمولی ترقیات سے نوازا۔ اس میں ہماری ذاتی کوئی خوبی نہیں ہے یہ محض اللہ کا فضل اور احسان ہے جس پر جتنا بھی شکر کیا جائے کم ہے

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے یورپ اور پھر پچھلے سال افریقہ کے دورہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ دورے بہت کامیاب رہے اسلام کی ہمہ گیر تبلیغ و اشاعت کی نئی راہیں کھلیں۔ اسلام کے عالمگیر غلبہ کے آثار دُنیا کے افق پر پہلے سے زیادہ نمایاں ہوئے۔ غیر مُلکی اور عیسائی پریس میں اسلام کی بھرپور اشاعت ہوئی۔ ابلاغ عامہ کے دوسرے ذرائع سے بھی اس کا کھل کر چرچا ہوا

عیسائی دنیا بھی اسلام دشمنی کے باوجود اسلام کی روح پرور زندگی بخش اور پُرتاثیر تعلیمات کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکی۔ مگر اسلام کے حق میں رونما ہونے والی یہ عظیم الشان تبدیلی ہمارے ملک میں درخور اعتنا نہ سمجھی گئی۔ اسلام کا یہ ہمہ گیر اور روز افزوں اثر ہمارے ملکی پریس میں جگہ نہ پا سکا۔ اگر ذکر بھی کیا گیا تو وہ چار سطروں میں اور وہ بھی سینما کے اشتہار کے نیچے جس کی ہمیں ضرورت ہی کیا تھی۔

حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت میں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات کا عقیدہ بیان کرتے ہوئے فرمایا زمانہ حال کی بعض سائنسی تحقیقات اور عصری انکشافات نے بھی وفات مسیح کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نظریہ کو سچ کر دکھایا ہے۔ مثلاً اب حال ہی میں اس چادر پر تحقیق ہوئی ہے جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زخمی ہونے کی حالت میں لپیٹا گیا تھا۔ اور جس پر آپ کی شبیہ کا NEGATAIVE علیٰ حالہٖ قائم ہے۔ چنانچہ قریباً تین سو سائنس دانوں نے اس چادر پر ریسرچ کی اور وہ بالآخر اس حتمی نتیجہ پر پہنچے کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر سے زندہ اتار لئے گئے تھے۔ آپ کے زخموں کی مرہم پٹی ہوتی رہی اور پھر وہ غار نما قبر سے زندہ بچ نکلے تھے۔ یہ انکشاف کیا ہوا عیسائی دنیا پر ایک لرزہ طاری ہوگیا ہے ایک طرف انہیں اپنے مذہب کا سارا تارو پود بکھرتا نظر آیا دوسری طرف اس حقیقت سے مجال انکار نہ تھی۔ اس لئے انہوں نے پوپ سے دو تین فقروں کا بیان دلوا دیا کہ حضرت مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت ہوئے تھے یا نہیں اس کا عیسائیت سے کوئی تعلق نہیں۔ مگر اس بیان کو عام نہیں کیا تا کہ اس وقت پردہ پڑا رہے اور بعد میں کوئی اعتراض ہوا تو کہیں گے کہ پوپ کا بیان جو موجود ہے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ساٹھ ستر سال پہلے وفات مسیح کا نظریہ پھر دوبارہ پیش کیا تھا۔ اب یہ خدا کی شان ہے کہ مذکورہ چادر اتنے لمبے عرصے تک محفوظ رہی۔ اس کا دریافت ہونا اور خود عیسائیوں کے ہاتھ سے اس پر ریسرچ کروانا اور اس کے نتیجہ میں وہی نتائج اخذ ہونا جن کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نشاندھی فرمائی تھی آپ کی صداقت کی ایک زندہ اور روشن دلیل ہے۔ حضور نے فرمایا یورپ کی نوجوان نسل میں بالخصوص عیسائیت سے بہت کم دلچسپی رہ گئی ہے اس کا ثبوت یہ ہے کہ نئے گرجے بننے تو درکنار پہلے گرجوں کے سامنے "قابل فروخت" کے بورڈ نظر آتے ہیں اور عملاً کئی گرجے فروخت ہو کر شراب خانوں یا ورکشاپس میں تبدیل بھی ہو چکے ہیں۔ یہ اور کئی دوسری باتیں اس حقیقت کو ظاہر کرتی ہیں کہ یورپ میں عیسائیت روز بروز ختم ہو رہی ہے لیکن اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ ہماری ذمہ داریاں ختم ہوگئی ہیں۔ یورپ کی بدلتی ہوئی مذہبی حالت اور افریقہ میں عیسائیت کی پسپائی نے ہمارے سامنے تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا ایک وسیع میدان کھول دیا ہے جس میں طویل اور صبر آزما جدوجہد درکار ہے اور ہم اللہ تعالےٰ کے فضل سے پچاس ساٹھ سال سے اس میدان میں اتر کر اس جہاد میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ فرمایا مقابلے کی دو معروف صورتیں ہوتی ہیں ایک کشتی اور دوسری دوڑ۔ کشتی میں خواہ مخواہ جان کھپانے کی کیا ضرورت ہے تبلیغِ اسلام کا وسیع میدان خالی پڑا ہے کیوں نہ ہمارے دوسرے مسلمان بھائی اس دوڑ میں ہمارا مقابلہ کریں اگر وہ اپنی عددی اکثریت کی بناء پر ہم پر سبقت بھی لے جائیں! تب بھی کوئی مضائقہ نہیں ہم تو ہر اُس بات سے خوش ہیں جس سے اسلام کی تبلیغی سرگرمیوں کو تقویت پہنچے اور اسلام کو قرون اولیٰ کی طرح ایک بار پھر عظمت اور شوکت نصیب ہو۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے عالم اسلام کی موجودہ مشکلات اور عرب ملکوں کا اپنے مشترکہ دشمن کے خلاف متحدہ طور پر صف آراء رہنے کی بجائے آپس کی باہمی کشمکش پر دلی دکھ اور صدمے کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا یہ بُرے دن ہمیں اس لئے دیکھنے پڑے کہ مسلمانوں نے قرآن کریم کو پڑھنا، اسکی پُر حکمت باتوں پر غور و فکر کرنا اور اس کی زندگی بخش تعلیمات پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ کے الفاظ میں مسلمانوں کو مژدہ جانفزا سنایا تھا جس کا مطلب یہ تھا کہ خدائے بزرگ و برتر پر حقیقی ایمان لانے اور ایمان کے جملہ تقاضے پورا کرنے کی بدولت مسلمان دنیا میں غالب رہیں گے اللہ تعالےٰ تمام قدرتوں اور طاقتوں کا مالک ہے وہ جو وعدہ کرتا ہے وہ ضرور پورا کرتا ہے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انتیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۸-۹-۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مگر شرط یہ ہے کہ حسن نیت اور خلوص دل سے الٰہی احکام کی پیروی کی جائے اور قرآن کریم کو زندگی کے ہر معاملہ میں دستور العمل بنایا جائے۔

ایک دوست کے اس سوال پر کہ مہدی کا ذکر قرآن کریم میں کیوں نہیں آیا حضور نے فرمایا قرآن کریم نے نہ تو مجدد یا تجدید دین کا لفظ استعمال کیا ہے اور نہ مہدی کا۔ لیکن اصولاً ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ قرآن کریم ایک کامل اور مکمل کتاب ہے اس لئے یہ لازمی طور پر ماننا پڑے گا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ بھی ارشاد فرمایا ہے وہ قرآن کریم کی کسی نہ کسی آیت کی تفسیر ہے۔ زاید کچھ نہیں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اور مسیح کا بھی ذکر فرمایا ہے اور ایک حدیث میں فرمایا لا المہدی الا عیسیٰ اس سے معلوم ہوا کہ مہدویت اور مسیحیت ایک ہی وجود کی دو صفات ہیں۔ جن کا مختلف مواقع پر الگ الگ یا اکٹھا ذکر کر دیا گیا ہے اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ ارشادات آخر قرآن کریم کی کس آیت کی تفسیر ہیں۔ فرمایا اس کا جواب خود حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے یہ دیا ہے کہ مجددیت یا تجدید دین کے متعلق جملہ احادیث سورۂ نور کی آیت استخلاف یعنی وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ الخ کی تفسیر ہیں۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہے۔ کہ جس طرح پہلے انبیاءؑ بالخصوص حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد سلسلۂ خلفاء جاری کیا گیا تھا جس کا آخری خلیفہ اور نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام تھے اسی طرح امت محمدیہ میں بھی یہ سلسلہ جاری ہو گا۔ جس کے آخر میں چودھویں صدی کے مجدد خلیفہ یعنی مہدی مسعود اور مسیح موعود کا ظہور ہو گا۔

۱۷ ظہور کو حضور ایدہ اللہ نے دس بجے سے ساڑھے بارہ بجے تک بعض احباب کو (جن میں محترم مکرم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی شامل تھے) انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔ شام کو حضور باہر تشریف لائے لیکن چونکہ انفرادی ملاقاتوں کی وجہ سے حضور ربوہ سے آمدہ ضروری ڈاک ابھی تک ملاحظہ نہیں فرما سکے تھے اسلئے چند منٹ کی تشریف آوری کے دوران حضور مکرم ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب بھٹہ سے جو "نصرت جہاں آگے بڑھو" کی سکیم کے ماتحت عنقریب باہر تشریف لے جا رہے ہیں۔ بعض ضروری امور سے متعلق گفتگو فرماتے رہے حضور نے غانا۔ سیرالیون اور گیمبیا میں ہسپتالوں کے اجراء اور کام شروع کرنے پر اظہار اطمینان فرمایا۔

مورخہ ۱۸ ظہور حضور ایدہ اللہ پونے سات بجے شب باہر تشریف لائے تو محترم شیخ عبدالرحیم صاحب پراچہ نے پیرانہ سالی اور اس سے پیدا ہونے والے عوارض کا ذکر کرتے ہوئے حضور کی خدمت بابرکت میں دعا کی درخواست کی فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ کام کرنے والی زندگی کی دعا کرنی چاہیئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تریسٹھ سالہ (اور دعویٰ نبوت کے لحاظ سے تئیس سالہ) زندگی میں وہ کام کر دکھایا جو دوسرے ہزاروں سال میں بھی نہیں کر سکتے تھے۔ آپ نے اپنی مبارک زندگی کے اس مختصر سے عرصہ میں قیامت تک کے مسائل حل کر دیئے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

ہمارے شاہدین بھائی مکرم حیدر علی صاحب ظفر۔ مکرم منصور احمد صاحب عمر اور مکرم صالح محمد صاحب جوان دنوں جرمن اور فرنچ زبان سیکھ رہے ہیں۔ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور نے جرمن اور فرانسیسی کے چند فقرات بول کر اُن کا جائزہ لیا اور ان کے جوابات سنکر اظہار خوشنودی فرمایا۔ غیر ملکی زبانوں کے سیکھنے کی ضرورت اور افادیت پر حضور کی گفتگو جاری تھی کہ اس اثناء میں ایک ڈاکٹر صاحب حضور کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لائے اس لئے حضور تشریف لے گئے۔

کل شام کے وقت مقامی احباب کے علاوہ چند غیر از جماعت دوست بھی حضور کی زیارت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ حضور نے پہلے انفرادی اور پھر اجتماعی طور پر احباب کو شرف ملاقات بخشا اجتماعی ملاقات کے دوران حضور نے فرمایا۔ کل کرنل ڈاکٹر محی الدین صاحب جو بڑے مشہور معالج ہیں تشریف لائے تھے۔ انہوں نے میرا تفصیلی معائنہ کرنے کے بعد یہ رائے دی ہے کہ میرا بلڈ شوگر کا نظام گرمی یا بیماری کی وجہ سے اس لئے [illegible] ہو جاتا ہے کہ میں ان ایام میں ورزش نہیں کرتا فرمایا۔ اس کے لئے مناسب انتظام کیا جا رہا ہے۔

عمارتوں کے ذکر پر آپ نے محترم چوہدری عبدالحق صاحب ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کو ہدایت فرمائی کہ اسلام آباد میں قیام کے دوران میرے مشورے کے ساتھ مسجد کی بنیادیں مکمل ہو جانی چاہئیں۔ حضور نے محترم خواجہ غلام نبی صاحب گلگار کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ انہوں نے بائیبل کے حوالے سے کشمیری زبان میں عبرانی کے ذخیرہ الفاظ پر جو ریسرچ کی ہے وہ واقعی قابل داد ہے۔ فرمایا ہمارے مبلغین کو بھی اسی لگن اور محنت سے غیر ملکی زبانیں سیکھنی چاہئیں۔ کیونکہ ہماری بڑھتی ہوئی تبلیغی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے غیر ملکی زبانوں کا جاننا ازبس ضروری ہے۔ تاکہ مبلغین کا ہر تین سال کے بعد تبادلہ کرنے میں مشکل پیش نہ آئے۔ فرمایا اس زبان کے مسئلہ کی بناء پر بعض مبلغین کو تین سال سے زائد عرصہ کیلئے ایک جگہ رکھتے چلے جانے سے کئی انتظامی مشکلات پیدا ہو گئی ہیں۔ جو بعض دفعہ بڑھ کر ہمارے بعض پرانے اور مخلص مبلغین کے لئے بھی وجہ ابتلاء بن جاتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضلع لاہور میں تحریک جدید کے جلسے

۲۳ تا ۳۰ جولائی ۱۹۷۱ء لاہور کی حسب ذیل شہری اور دیہاتی حلقہ جات میں تحریک جدید کے تربیتی جلسے منعقد کئے گئے۔ اس کا پروگرام جماعت احمدیہ لاہور نے قبل از وقت شائع کر کے قریباً تمام ضلع میں بھجوا دیا تھا۔ محترم امیر صاحب چوہدری اسد اللہ خان صاحب نے ۲۳ جولائی بروز جمعہ اس پروگرام سے حاضرین کو متعارف کروا کر بھرپور تعاون کی تلقین فرمائی۔ شہری حلقہ جات دارالذکر۔ اسلامیہ پارک۔ دھرمپورہ۔ مغلپورہ۔ دہلی دروازہ۔ کرشن نگر۔ ماڈل ٹاؤن

دیہاتی حلقہ میں پتوکی۔ ہڈیارہ اور شاہدرہ

مرکز کی طرف سے مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ۔ مکرم سید جواد علی شاہ صاحب مبلغ امریکہ مکرم شیخ نصیر الدین صاحب مبلغ مغربی افریقہ پر مشتمل ایک وفد لاہور پہنچا اور پروگرام کے مطابق سلائیڈز کی نمائش اور بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے ایمان افروز واقعات سنانے کا اہتمام کیا۔ مقامی دوستوں میں سے مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی۔ مکرم شیخ احمد علی صاحب، مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب کے علاوہ مربی سلسلہ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں تقریباً تمام مقامات پر وفد کا ساتھ دیا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ (نامہ نگار)

آپ کے مخلصانہ تعاون کی ضرورت ہے

مرکز میں شعبۂ رشتہ ناطہ جماعت کی خدمت کے لئے قائم ہے۔ اس کے مؤثر نتائج کے لئے ممبران جماعت کے مخلصانہ تعاون کی از حد ضرورت ہے۔ جماعت کے قابل شادی افراد کے بارے میں تفصیلی معلومات بھجوا کر خود اپنی مدد بھی کریں اور شعبہ رشتہ ناطہ کو بھی مدد کا موقعہ دے کر ممنون فرماویں۔ اس کی افادیت اس سے ظاہر ہے۔ کہ اب تک خدا کے فضل و کرم سے اس شعبہ کے ذریعہ سے متعدد نکاح وقوع پذیر ہو چکے ہیں۔

(انچارج شعبہ رشتہ ناطہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

جامعہ نصرت موسم گرما کی تعطیلات کے بعد ۴ ستمبر کو ساڑھے سات بجے کھل جائے گا۔ تمام طالبات و اساتذہ مطلع رہیں۔ ہوسٹل میں رہنے والی طالبات ۳ تاریخ کی شام تک ہوسٹل میں پہنچ جائیں (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

مقررہ شرح کے مطابق چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی میزبانی کا شرف حاصل کیجئے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

153

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے تحریک

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

روزنامہ الفضل جماعت احمدیہ کا ترجمان ہے جماعتی خبروں کی اشاعت کا ذریعہ ہے ہماری تاریخ کا محافظ ہے. آج کی دنیا میں اخبارات و رسائل جماعتوں کے خیالات و افکار کے پھیلانے کا بڑا ہی ذریعہ ہیں۔ اسی لئے حکومتیں، انجمنیں اور سیاسی گروہ اپنے اپنے مقاصد کے لئے اخبارات جاری کرتے ہیں. ان اخبارات کے ذریعہ وہ اپنے خیالات کی اشاعت کرتے ہیں

مذہبی جماعتیں بھی اپنے عقائد کے پھیلانے اپنے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے اور اپنے مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دینے کے لئے اخبارات و رسائل جاری کرتی ہیں. وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا۔

قرآن مجید نے آخری زمانہ کی علامات میں

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ

بھی فرمایا ہے جس کے ایک معنے یہ ہیں کہ اس زمانہ میں صحیفے، اخبارات اور رسائل جات بکثرت انتشار پذیر ہوں گے۔ چنانچہ موجودہ زمانہ اس بات کا گواہ ہے کہ یہ علامت اس زمانہ میں بڑی وضاحت سے پوری ہو چکی ہے جتنے ذرائع اشاعت اس زمانہ میں ایجاد ہوئے ہیں۔ پہلے زمانوں میں ان کا وہم و گمان بھی نہ تھا صدہا اخبارات روزانہ شائع ہو رہے ہیں۔ ہزارہا رسائل ہفت روزہ، پندرہ روزہ، اور ماہانہ اشاعت پذیر ہو رہے ہیں۔ جن کی مجموعی تعداد کروڑوں تک پہنچ جاتی ہے یہ جرائد سیاست، تمدن، اقتصادیات اور مذہب کے بارے میں اپنے اپنے نقطہ نگاہ کی اشاعت کرتے ہیں۔ دہریت اور لادینیت کا پرچار کرتے ہیں. یہودی اور عیسائی خیالات کی اشاعت کرتے ہیں بدھوں۔ ہندوؤں اور دیگر ادیان باطلہ کے عقائد کی ترویج ان کا نصب العین ہے۔ سیاسی نظریات میں سے اپنے اپنے نظریہ کے پھیلانے کے لئے زور لگا رہے ہیں۔ غرض اگر غور کر کے دیکھا جائے تو قلم و قرطاس کی دنیا میں ایک بحر ذخار ہے۔ اور مختلف سمندری موجیں ایک دوسرے پر غلبہ کے لئے کوشاں ہیں۔

اسی تحریری بحر متلاطم میں صدہا روزناموں میں زندہ حق و صداقت کا علمبردار اردو زبان کا واحد روزنامہ الفضل الربوہی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی آواز کا منادی اور نسل انسانی کو خدا کا قرب پانے کی دعوت دینے والا ہے جماعت احمدیہ کا یہ آرگن اس وقت اپنی عمر کے اٹھاون سال پورے کر چکا ہے اسے عہد خلافت اولیٰ میں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جاری فرمایا تھا۔ جو ہفت روزہ سے سہ روزہ ہوا اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے روزنامہ ہے اس وقت ساری جماعت احمدیہ کا یہی ایک روزنامہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت دن بدن ترقی کر رہی ہے۔ چار دانگ عالم میں احمدیت پھیل رہی ہے۔ مرکز کے ساتھ افراد کے پیوند کو روزانہ مضبوط سے مضبوط تر کرنے والا یہی ایک روزنامہ ہے کیونکہ (الف) اس روزنامہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت کی اطلاع ہوتی ہے

ب: اس روزنامہ میں جماعت احمدیہ کے بیرونی تبلیغی مراکز کی خبریں اور رپورٹیں شامل ہوتی ہیں۔

ج: اس روزنامہ میں قرآن مجید اور اسلام پر کئے گئے اعتراضات کے جوابات کی اشاعت کا پروگرام ہے۔

د: اس روزنامہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے خطبات شائع ہوتے ہیں۔ آپ کے بیانات اور گفتگوؤں کی اشاعت ہوتی ہے۔

ہ: اس روزنامہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ کے مضامین اور ہدایات بالعموم سب سے پہلے اور جلد شائع ہوتے ہیں۔ مرکزی اعلانات اسی کے ذریعہ سے جماعتوں تک پہنچتے ہیں

و: اس روزنامہ میں اندرون ملک جماعتوں کے اہم حالات اور جلسوں وغیرہ کی اطلاعات بھی شائع ہوتی ہیں۔

ز: اس روزنامہ میں احباب جماعت کی دعاؤں کی درخواستیں شائع ہوتی ہیں. افراد جماعت کے ترقی پانے اور ان کی مشکلات کا تذکرہ ہوتا رہتا ہے۔ ولادتوں اور وفیات کا بھی بیان ہوتا ہے وفات یافتہ بزرگوں کے ایمان افروز حالات کی اشاعت ہوتی ہے۔

ح: جماعت کے اہل قلم کے قیمتی اور ٹھوس مقالات بھی الفضل میں گاہے گاہے شائع ہوتے رہتے ہیں.

ط: الفضل اس بات کا بھی اہتمام کرتا ہے کہ قریباً روزانہ ہی احادیث نبویہ صلے اللہ علیہ وسلم میں سے بعض حدیثیں اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے ایک حصہ جو تربیت کے لئے از حد مفید ہوتا ہے۔ شائع ہوتا رہتا ہے۔ فاضل مدیر الفضل کے اداریے بھی خاصے فائدہ بخش ہوتے ہیں۔

یہ امور بطور اختصار اور مزید ترغیب کی خاطر ذکر ہوئے ہیں ورنہ الفضل کی خریداری کے لئے ایک صاحب توفیق احمدی کے لئے یہی بات کافی ہے کہ اسے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جاری فرمایا ہے۔ اسے زندہ رہنا ہے اور ترقی کرنا ہے اور اس میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے روح پرور خطبات اور آپ کی صحت کے متعلق روزانہ خبریں شائع ہوتی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارا یہ جماعتی ترجمان اپنی اشاعت کے لحاظ سے اپنے صحیح مقام کو حاصل کرے۔ جہاں میں احباب جماعت سے پرزور درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے اس جماعتی آرگن کی اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور کوئی احمدی جو مالی وسعت کے لحاظ سے الفضل خرید سکتا ہے ایسا نہ رہنا چاہیئے کہ وہ الفضل کا خریدار نہ ہو۔ وہاں میں الفضل کے ذمہ دار اصحاب سے بھی دردمندانہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس روزنامہ کے شایان شان اہتمام فرمائیں۔ اسکی ظاہری اور باطنی خوبیوں کو ایسے طور پر اجاگر کیا جائے کہ ہر احمدی محسوس کرے کہ مجھے الفضل خریدنے کے بغیر چارہ ہی نہیں. بلکہ دوسرے لوگ بھی بصد شوق اس کے خریدار بنیں انہیں نظر آئے کہ مذہبی اور دینی معلومات کے لئے ہمیں اس اخبار کا مطالعہ لازمی ہے۔

اخبار کی اشاعت دو طرفہ تعاون سے بڑھتی ہے اس لئے دونوں طرف توجہ کرنے کی خاص ضرورت ہے بہرحال یہ ایک حقیقت ہے کہ موجودہ پریس میں ہماری جماعتی آواز کو جو اہمیت ہونی چاہیئے اس کے لئے بڑی جدوجہد کی ضرورت ہے آج پریس بڑی طاقت ہے اشاعت کا مضبوط ترین ذریعہ ہے پس جماعت کو اپنے پریس کی طرف خاص توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد تر ہمیں اس میدان میں بھی پوری طرح کامیاب و کامران بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے اساتذہ اور طلباء سے ضروری گزارش

آپ کو علم ہو چکا ہو گا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال ہمارا نتیجہ جماعت دہم کیفیت اور کمیت دونوں کے لحاظ سے عمدہ رہا ہے جس کی وجہ سے ہماری ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں مومن کا قدم ہر آن آگے ہی آگے اٹھتا ہے جس کے لئے ہمیں ابھی سے کمر ہمت کس لینی چاہیئے۔ چند روز ہوئے خطوط کے ذریعہ اساتذہ کرام (طبقہ ہائی و پرائمری) کی خدمت میں لکھ چکا ہوں کہ ۴ ستمبر کی بجائے یکم ستمبر کو ان کی حاضری لازمی ہے تاکہ طلباء کی آمد سے پیشتر ہی ہم اپنا لائحہ عمل اور طریق کار وضع کر کے بنیادی مسائل طے کر لیں اس اعلان کے ذریعہ میں انہیں یاد دہانی کراتا ہوں۔

طلباء اور ان کے والدین سے میری گزارش ہے کہ ہر طالب علم کے لئے لازمی ہے کہ وہ ۳ ستمبر تک ربوہ پہنچ کر ۴ ستمبر کو سکول میں باقاعدہ حاضر ہو۔ اور تعلیمی کام میں منہمک ہو جائے۔ جماعت دہم کے طلباء نوٹ کر لیں کہ ۷ ستمبر یا ۸ ستمبر ان کا ایک خصوصی ٹیسٹ تمام لازمی مضامین میں ہو گا۔ جس میں فیل ہونا یا امتحان سے غیر حاضری ایک بہت بڑی کوتاہی ہو گی۔ جس کی ذمہ داری والدین اور طلباء پر ہو گی۔

(ہیڈ ماسٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سے متعلق معلوماتی پرچہ

ایک امتحان اور اس کا نتیجہ

تحریک جدید کے مالی جہاد کی طرف نوجوانوں اور مستورات کی مزید توجہ حاصل کرنے کے لئے خاکسار نے ایک امتحانی پرچہ خدام و اطفال کے لئے اور دوسرا امتحانی پرچہ مستورات کے لئے جماعتوں میں بھجوا دیا تھا۔ اس کے لئے دو قسم کے انعامات کا اعلان کیا گیا تھا ایک انفرادی اور دوسرا مجلسی سطح پر۔ سر دست مجلسی سطح کا نتیجہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ میں سے چھبیس ۲۶ مجالس نے شمولیت اختیار کی اور لجنات میں سے پچیس ۲۵ نے۔ ان دونوں تنظیموں نے حسب ذیل ترتیب سے مقام حاصل کیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ۔ اول	لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ۔ اول
" " کنری (سندھ) دوم	" " سیالکوٹ۔ دوم
" " حلقہ باغبانپورہ سوم (لاہور)	" " دارالرحمت وسطی۔ سوم (ربوہ)

ان پرچوں کے صحیح حل انشاء اللہ کسی آئندہ اشاعت میں ہدیہ قارئین کئے جائیں گے۔ انعامات کی مستحق تنظیموں کو اللہ تعالیٰ مزید انعامات عطا فرمائے اور اس مرتبہ پیچھے رہنے والوں کو مسابقت کی روح سے نوازے۔ آمین۔

وکیل المال اول تحریک جدید

ہفتہ وصولی تحریک جدید منائیں

از یکم ستمبر تا ۷ ستمبر ۱۹۷۱ء

تحریک جدید کے سال رواں کے اختتام میں صرف دو ماہ باقی ہیں لیکن وصولی صرف ۳۷% ہوئی ہے۔ بقیہ وعدہ جات وصول کرنے کے لئے عہدیداران جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ وعدہ کنندگان کو فرداً فرداً مل کر وصولی کا انتظام فرمائیں۔ ماہ ستمبر کا پہلا ہفتہ اس کار ثواب کے لئے مخصوص کر دیں۔ اپنی مساعی سے مرکز کو مطلع فرمائیں اور وصول شدہ رقوم جلد از جلد مرکز کو ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال مجلس انصار اللہ کا سولھواں ۱۶ مرکزی اجتماع مورخہ ۱۵-۱۶-۱۷ اخاء/اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر مجلس شوریٰ انصار اللہ کا انعقاد بھی ہوتا ہے۔ شوریٰ کا ایجنڈا زیر ترتیب ہے تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ شوریٰ کے ایجنڈا کے لئے تجاویز بھجوائیں۔ اس کا طریق یہ ہے کہ زعیم / زعیم اعلیٰ اپنی مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد تجویز / تجاویز معین الفاظ میں لکھ کر مرکز میں بھجوا سکتے ہیں۔ قواعد کے مطابق ایسی تجاویز پر غور نہیں ہو سکتا جو مجلس عاملہ میں پیش ہو کر منظور نہ ہو چکی ہوں۔ وقت تھوڑا ہے مجالس کو اس طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

ماہانہ رپورٹ کارگذاری انصار اللہ

جن مجالس نے ابھی تک ماہ وفا/جولائی کی کارگذاری کی ماہانہ رپورٹ نہ بھجوائی ہو وہ از راہ کرم فوری توجہ فرما دیں اور اپنی رپورٹ جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

تلاوت قرآن پاک کا مقصد

قرآن پاک کی تلاوت میں یہ امر مدنظر ہونا چاہیئے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے جو جو احکام صادر فرمائے ہیں ان پر عمل کیا جائے۔ قرآن مجید میں دیگر اوامر و نواہی کے علاوہ اقامت الصلوٰۃ کے ساتھ ایتائے زکوٰۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ لہٰذا قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت جب بھی نماز قائم کرنے کے ساتھ ادائیگی زکوٰۃ کا حکم سامنے آئے تو انسان اپنا محاسبہ کرے کہ اس پر زکوٰۃ تو واجب نہیں؟ اگر واجب ہو تو تعمیل ارشاد خداوندی میں اپنی واجب الادا زکوٰۃ فوراً ارسال مرکز کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرے۔

خاکسار عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی التماس کرتا ہے کہ وہ صاحب حیثیت احباب و خواتین پر زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت واضح کر کے وصولی زکوٰۃ کا خاص اہتمام فرماویں تاکہ یتامیٰ و مساکین کی امداد و اعانت کا سلسلہ جاری رہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد)

"یاد رکھنے کی باتیں" کا امتحان

کتابچہ "یاد رکھنے کی باتیں" کا امتحان ۶ (چھ) ستمبر ۱۹۷۱ء بروز سوموار ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ تمام اطفال اچھی طرح سے تیاری کریں۔ قائدین مجالس پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے جلد اطلاع دیں تاکہ پرچے بھجوائے جا سکیں۔

مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

عہدہ داران ناصرات احمدیہ نوٹ کر لیں

گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے "یاد رکھنے کی باتیں" ناصرات الاحمدیہ کے لئے حفظ کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ ان کی عمروں کے مطابق اجتماع پر اپنی رپورٹ ناصرات میں ہر لجنہ اماء اللہ یہ رپورٹ دے کہ ان کی کتنی ناصرات ہیں؟ ان میں سے کتنی نے پوری کتاب یاد کر لی ہے اور باقیوں نے کتنے کتنے صفحات یاد کئے ہیں۔

اسی طرح ہر سہ معیاروں کا نصاب ختم کروانا بھی آپ کے ذمہ ہے اور اس کی رپورٹ بھی دینا یہ بھی سالانہ رپورٹ میں بتانا ہوگا کہ آپ کی کتنی ناصرات چندہ وقف جدید ادا کرتی ہیں۔

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

فضل عمر فاؤنڈیشن کی رسید بکیں واپس بھجوائی جائیں

فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے مقامی جماعتوں کو جو رسید بکیں دی گئی تھیں ان میں سے بہت سی رسید بکیں ابھی واپس آنا باقی ہیں رسید بکوں کی واپسی کے لئے کئی بار تاکید کی گئی ہے۔ امراء کرام و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے اپنے ہاں سے رسید بکیں فوری طور پر واپس بھجوائیں تاکہ ریکارڈ میں ان کی واپسی درج کی جا سکے اور انہیں پڑتال کر کے داخل دفتر کیا جا سکے۔

وصول شدہ رقوم کے خزانہ یا بنک میں داخل کرنے کے حوالہ جات متعلقہ مقامات پر رسید بکوں میں ضرور نوٹ کر دئے جائیں تاکہ پڑتال میں دقت نہ ہو۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

داخلہ طبیہ کالج ربوہ

طبیہ کالج ربوہ میں داخلہ یکم ستمبر سے شروع ہو رہا ہے۔ میٹرک پاس طلباء یا وہ طلباء جنہوں نے میٹرک کا امتحان دیا ہو لیکن نتیجہ ابھی نہ نکلا ہو۔ درخواستیں بھجوا سکتے ہیں تفصیل کیلئے پراسپکٹس مفت منگوائیں۔

پرنسپل

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا قیمت چھ صد گولیاں بیس روپے ۲۰/- ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۳۴ گول کچہری بازار لائلپور فون نمبر ۲۰۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

۱- مکرم چوہدری جمال الدین صاحب گل سابق زعیم انصار اللہ ہڈیارہ مورخہ یکم اگست کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون
مرحوم بڑے مخلص احمدی تھے جماعتی کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتے۔ نظام جماعت کی بڑی قدر کرتے اور تبلیغ کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے خلافت سے ہمیشہ وابستہ رہے اور اپنی اولاد کو بھی اس کی تلقین فرماتے رہتے ایک عرصہ تک آپ اس جماعت کے پریذیڈنٹ رہے آپ چونکہ موصی تھے اسلئے آپ کو فی الحال ہڈیارہ میں امانتاً دفن کیا گیا ہے دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین (ملک طالب حسین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڈیارہ)

۲- میرے والد مکرم حاجی رب نواز خان صاحب نیازی آف داؤد خیل ضلع میانوالی حال فیکٹری ایریا ربوہ یکم اگست ۱۹۷۱ء کو مشن ہسپتال لائل پور میں ۷۰ سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
مرحوم نے ۱۹۳۲ء میں بیعت کی اور باوجود اپنوں اور غیروں کی شدید مخالفت کے پورے جوش وخروش سے احمدیت کی تبلیغ کرتے رہے۔ مرحوم موصی تھے اور جماعت کی ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آپ اپنے خاندان میں واحد احمدی تھے احباب والد صاحب مرحوم کے بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ (شریف احمد خان نیازی، نیازی منزل۔ فیکٹری ایریا ربوہ)

سرگودہا سے لاہور عوامی ٹرانسپورٹ کی عوامی ایکسپریس بسیں

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سرگودہا سے لاہور	۳/۲۰	۵/-	۶/-	۸/۱۵	۹/۱۵	۱۰/-	۱۱/-	۱۱/۴۵	۲/۴۵	۳/۱۵	۵/۳۰ شام
لاہور سے سرگودہا	۳/۳۰	۵/۴۰	۷/۴۰	۸/۳۰	۱۱/۴۰	۱۲/۴۰	۱/۲۰	۲/۳۰	۳/۴۰	۶/-	۸/۳۰ رات

بیوپاری حضرات کی سہولت کے لئے لاہور سے آخری ٹائم ۸/۳۰ چلایا گیا ہے۔ نئی گاڑیاں تجربہ کار سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہر وقت حاضر ہے۔
(مینیجر ایم اے ظفر)

مکتبہ الفرقان کی نہایت مفید کتابیں

۱- **تفہیمات ربانیہ**:- جس میں مخالفین سلسلہ کے جملہ اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں حجم ۸۵۰ صفحات سفید کاغذ قیمت تیرہ روپے ۱۳/-

۲- **تحریری مناظرہ (تردید عیسائیت)**:- پادری عبدالحق صاحب اور سلسلہ احمدیہ کے مناظر کے درمیان الوہیت مسیح پر تحریری مناظرہ ہے جس میں دوسرے پرچہ کے بعد ہی پادری صاحب لاجواب ہو کر عاجز آگئے۔ قابل مطالعہ ہے۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

۳- **بہائی شریعت پر تبصرہ**:- بہائیوں کی اصل شریعت مع اردو ترجمہ و تبصرہ قیمت ڈیڑھ روپیہ

۴- **کلمۃ الحق**:- خلافت راشدہ پر تحریری مناظرہ جس میں اہلسنت والجماعت کی طرف سے حضرت حافظ روشن علی صاحب مناظر تھے قیمت پچھتر پیسے

۵- **القول المبین فی تفسیر خاتم النبیین**:- جناب مودودی صاحب کے رسالہ کا مکمل لاجواب جواب ہے حجم اڑھائی صد صفحات قیمت ڈیڑھ روپے۔

۶- **مباحثہ مصر** (انگریزی) عیسائی پادریوں سے احمدی مبلغ کا شاندار مناظرہ قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

۷- **نبراس المومنین**:- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی متواتر احادیث کا سلیس ترجمہ و تشریح قیمت صرف پچاس پیسے

۸- **کلمۃ الیقین**:- ختم نبوت کی مختصر صحیح تشریح قیمت صرف بارہ پیسے

۹- **الفرقان کا درویشان قادیان نمبر** رعایتی قیمت صرف پچھتر پیسے

۱۰- ماہنامہ الفرقان کے سالانہ مجلد مکمل فائل ۱۹۶۳ء تا ۱۹۷۰ء تک ہر سال کے علیحدہ علیحدہ — قیمت ہر مجلد نو روپے

نوٹ:- محصول ڈاک خریدار کے ذمہ ہوتا ہے

منیجر مکتبہ الفرقان ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

قابل فروخت: ایک مکان جس کی تعمیر ابھی ابھی مکمل ہوئی ہے قابل فروخت ہے ایک کنال زمین چھ سات رہائشی کمرے دو باورچی خانہ وغیرہ دیگر لوازمات موجود ہیں۔ چھت آر۔ سی۔ سی ہے دو خاندان بخوبی گذارہ کر سکتے ہیں۔ کوٹھی نما مکان ہے۔ رحمت بازار ربوہ کے نزدیک ہے۔ خواہشمند دوست ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں یا خود ملیں۔ بجلی پانی سوئی گیس کی سہولتیں ہیں
حکیم خورشید احمد گولبازار ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

سرمہ حمید

اعلیٰ اجزاء سے خاص محنت اور صفائی سے تیار کیا جاتا ہے۔ ککرے آشوب چشم۔ خارش اور موتیا دور کر کے نظر تیز کرتا ہے اس سرمہ کا استعمال عینک چھڑا دیتا ہے قیمت ۱/۲۵
المنار دواخانہ ربوہ

بیاض نور الدینؓ

مکمل خوبصورت مجلد کے خواہشمند متوجہ ہوں۔
قیمت ۱۳/۵۰
شوکت بکڈپو گجرات

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰/- روپے
فی تولہ دو روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
فون نمبر ۸۴۴ گوجرانوالہ
بالمقابل
ایوان محمود ربوہ

یکروزہ پٹھیاں چوزے بوڑ کی خوراک ٹیکے
ملنے کا پتہ
خلیل پولٹری فارم ربوہ
ریٹ
یکروزہ پٹھیاں ۹۰/- فی سینکڑہ چن کر ۳۰۰/- روپے سینکڑہ
۳ فیصد زائد ۱۰۰۰ یا زائد خریدار کو ۱۰ فیصد زائد یکروزہ مرغ ۵۰/- روپے سینکڑہ
(مینیجر)

تبلیغی وعلمی مجلہ
ماہنامہ الفرقان ربوہ
جسمیں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں۔ الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ہیں۔ سالانہ چندہ صرف ۷/- روپے
(مینیجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔
سالانہ چندہ صرف دو روپے — مینیجنگ ایڈیٹر

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس پندرہ روپے ۱۵/- نور نظر اولاد نرینہ کیلئے کورس پچیس روپے ۲۵/- خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون نمبر ۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

از ۲۰ ظہور / اگست تا ۲۵ ظہور / اگست ۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء

۱۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال اسلام آباد میں ہی قیام فرما ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

۲۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال پنڈی میں ہی تشریف رکھتی ہیں۔ آپ کو بدن میں درد اور ضعف کی تکلیف ہے۔ احباب اس مبارک وجود کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے بھی دعاؤں میں مصروف رہیں۔

۳۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ کا میٹرک کا نتیجہ بہت شاندار رہا۔ کل ۴۴ طالبات امتحان میں شامل ہوئیں۔ آرٹس گروپ کی ۳۴ طالبات میں سے ۳۲ کامیاب ہوئیں اور دو طالبات کی کمپارٹمنٹ آئی۔ سائنس گروپ میں ۱۰ طالبات شامل ہوئیں جن میں سے ۸ کامیاب ہوئیں اور دو طالبات کی کمپارٹمنٹ آئی۔ مجموعی طور پر نتیجہ ۹۱ فیصد رہا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ نتیجہ نہایت خوشکن ہے۔ جو ہیڈ مسٹرس صاحبہ و دیگر سٹاف کی شب و روز کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اس شاندار نتیجہ پر وہ ہر لحاظ سے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس درسگاہ کو زیادہ سے زیادہ مفید اور بابرکت بنائے۔ آمین۔

۴۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بروز ۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ فتح / مطابق دسمبر ۱۹۷۱ء بروز اتوار۔ سوموار اور منگل منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ تفصیلی پروگرام عنقریب نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے شائع کر دیا جائے گا۔

۵۔ احباب جماعت کے لئے یہ خبر انتہائی مسرت کا باعث ہوگی کہ امسال تعلیم الاسلام ہائی سکول محمد آباد اسٹیٹ سندھ سے مڈل اسٹینڈرڈ ۱۹۷۱ء کے سکالرشپ کے امتحان میں پانچ طلباء شریک ہوئے تھے جن میں سے تین فرسٹ کلاس اور دو سیکنڈ کلاس میں کامیاب ہوئے۔ سب سے بڑھ کر خوشی کی بات یہ ہے کہ سکول کے ایک طالب علم عزیزم محمود مبارک ابن حاجی حسن بلوچ صاحب نے ۵۲۲/۹۰۰ نمبر لے کر نہ صرف اول پوزیشن حاصل کی بلکہ بورڈ کا ۳۸۷/۹۰۰ نمبروں کا سابقہ ریکارڈ بھی توڑ دیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کا احسان ہے نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور احباب جماعت کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ اس نے ہی اس سکول کو یہ اعزاز بخشا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سکول کو اس سے بھی بڑھ کر نمایاں کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازتا رہے اور سکول ہذا کے جملہ سٹاف ممبران اور طلباء کو صحیح طور پر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

۶۔ احمدیہ مسلم مشن سوئٹزرلینڈ نے فلپائن کے مسلمانوں پر مظالم کے خلاف جو احتجاجی تار ارسال کیا تھا اس کے جواب میں صدر فلپائن کے پریذیڈنشل اسسٹنٹ صاحب کی طرف سے یہ جواب موصول ہوا کہ صدر فلپائن نے آپ کا تار ملاحظہ فرمایا۔ انہوں نے مجھے یہ ہدایت دی ہے کہ میں آپ کو یقین دلاؤں کہ خود حکومت کو بھی ان افسوسناک واقعات پر گہری تشویش ہے۔ صدر نے واقعات کی تحقیقات کا حکم صادر کر دیا ہے جو لوگ مجرم ثابت ہوں گے ان کے خلاف ہر ممکن قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

● تعلیم الاسلام کالج اور جامعہ نصرت فار ویمن ربوہ میں فسٹ ایئر کا داخلہ شروع ہے تفصیل کے لئے متعلقہ اداروں سے رجوع کریں۔

● طلبہ کالج ربوہ میں نئے سال کا داخلہ یکم توک/ستمبر سے شروع ہو رہا ہے۔ تفصیل کے لئے کالج کے پرنسپل صاحب سے رابطہ قائم کریں۔

حلقہ ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا کی آٹھویں سالانہ تربیتی کلاس

حلقہ ۹۸ شمالی کی آٹھویں سالانہ تربیتی کلاس خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۸-۲۹ بسوار اگست بروز ہفتہ۔ اتوار بمقام چک ۹۸ شمالی منعقد ہو رہی ہے۔ قریبی مجالس کے تمام خدام و اطفال اس کلاس میں شامل ہو کر فائدہ اٹھائیں۔

نگران حلقہ خدام الاحمدیہ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا

محترمہ نور بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالستار صاحب سوکیہ آف ماریشس کی وفات

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ محترمہ نور بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالستار صاحب سوکیہ جو مکرم احمد شمشیر صاحب سوکیہ سابق مبلغ کینیا کی والدہ تھیں مورخہ ۳ اگست کو ۶۴ سال کی عمر میں مختصر سی علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بہت مخلص اور دیندار خاتون تھیں اور جماعت کے لئے خاص قربانی کرنے والی تھیں۔ مرحومہ حج بیت اللہ سے مشرف تھیں۔ ربوہ اور قادیان کی زیارت بھی کر چکی تھیں۔ احباب سے مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں مرحومہ کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین

(وکالت تبشیر ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین میں نئے سال کا داخلہ

جامعہ نصرت میں فرسٹ ایئر (سائنس و آرٹس) کا داخلہ ۲۴ اگست سے شروع ہے اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم مع پرووِنشل کیریکٹر سرٹیفکیٹ بوقت انٹرویو ہمراہ لائیں۔ سرگودھا بورڈ کے علاوہ کسی اور بورڈ سے میٹرک پاس کرنے والی طالبات کو ٹرانسفر سرٹیفکیٹ بھی ساتھ لانا لازمی ہے۔

اعلیٰ تعلیم، شاندار نتائج، پاکیزہ اسلامی ماحول نیز ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

انٹرویو صبح ۹ بجے تا ۱۲ بجے روزانہ ہوا کرے گا۔

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

26 AUG 71

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری والدہ محترمہ اہلیہ شیخ محمد صدیق صاحب شملوی ان دنوں ڈھاکہ میں شدید بیمار ہیں اور بہت زیادہ کمزور ہو گئی ہیں۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنے خاص فضل سے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد عمر بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ۔

۲۔ میری ہمشیرہ عزیزہ طیبہ ایم اے بنت ملک محمد عبداللہ صاحب نے امسال بی ایڈ کا امتحان دیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین۔

ملک مقبول احمد ایم ایس سی اٹامک انرجی سنٹر لائلپور

۳۔ میرے بھائی جان مکرم ذوالفقار احمد صاحب قمر امسال حیدرآباد یونیورسٹی سے بی اے فائنل کا امتحان دے رہے ہیں احباب کی خدمت میں ان کی اعلیٰ کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

راحت طیبہ سادھوکے ضلع گوجرانوالہ

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب
نیشنل زرعی ترقیاتی بینک آف پاکستان
بہاولنگر
رجسٹرڈ نمبر
PAKISTAN پاکستان